۞ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَآ إِلَيْهِمُ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ ٱلْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا

اور اگر | بیشک ہم | نازل کرتے ہم | ان کی طرف | فرشتوں کو | اور کلام کرتے ان سے | مردے | اور اکٹھا کر لاتے ہم

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوٓا۟ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ

ان پر | ہر | چیز کو | سامنے | نہ | تھے وہ | کہ ایمان لے آتے | مگر | یہ کہ | چاہتا | اللہ

وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ

لیکن | اکثر ان میں سے | جہالت برتتے ہیں | ٦:١١١ | اور اسی طرح | بنائے ہم نے | ہر کے لئے | نبی

عَدُوًّا شَيَـٰطِينَ ٱلْإِنسِ وَٱلْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

دشمن | شیطان | انسانوں میں سے | اور جنوں میں سے | وحی کرتے ہیں | ان میں سے بعض | طرف | بعض کی

زُخْرُفَ ٱلْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا

ملمع شدہ باتیں | باتیں | فریب کے لئے | اور اگر | چاہتا | رب تیرا | نہ | وہ کرتے اس کو | پس چھوڑ دو انہیں | اور جو

يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغَىٰٓ إِلَيْهِ أَفْـِٔدَةُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ

افتراء پردازیاں وہ کرتے ہیں | ٦:١١٢ | اور تاکہ مائل ہوں | اسی کی طرف | دل | ان لوگوں کے | نہیں | جو ایمان نہیں لاتے | آخرت پر

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا۟ مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَغَيْرَ ٱللَّهِ أَبْتَغِى

اور تاکہ وہ پسند کریں اس کو | اور تاکہ وہ کمائیں | جو | وہ | کمانے والے ہیں | ٦:١١٣ | کیا بھلا سوا | اللہ کے | میں تلاش کروں

حَكَمًا وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ إِلَيْكُمُ ٱلْكِتَـٰبَ مُفَصَّلًا ۚ

کوئی فیصلہ کرنے والا | حالانکہ وہ | اللہ وہ ذات ہے | جس نے نازل کی | تمہاری طرف | کتاب | تفصیلا

وَٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَـٰهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُۥ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ

اور وہ لوگ | دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ جانتے ہیں | کہ بیشک وہ | نازل کردہ ہے | سے | تیرے رب کی طرف سے

بِٱلْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

حق کے ساتھ | پس ہرگز نہ | تم ہونا | سے | شک کرنے والوں میں سے | ٦:١١٤ | اور پوری ہوگئی | بات | تیرے رب کی

صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَـٰتِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ

سچائی والی | اور عدل والی | نہیں | کوئی بدلنے والا | اس کے کلمات کو | اور وہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے

﴿١١٥﴾ وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِى ٱلْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِن

٦:١١٥ | اور اگر | تم اطاعت کرو | اکثر (کی) | جو | میں | زمین میں ہیں | وہ بھٹکادیں کے تجھ کو | سے | راستے | اللہ کے | نہیں

يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

وہ پیروی کرتے | مگر | گمان کی | اور نہیں | وہ | مگر | قیاس آرائیاں کرتے ہیں | ٦:١١٦ | بیشک | تیرا رب | وہ

أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِۦ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا۟

زیادہ جانتا ہے | کون | بھٹکا ہوا ہے | سے | اس کے راستے سے | اور وہ | زیادہ جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | ٦:١١٧ | پس کھاؤ

مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِـَٔايَـٰتِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

اس میں سے جو | ذکر کیا گیا | نام | اللہ کا | جس پر | اگر | ہو تم | اس کی آیات پر | ایمان لانے والے | ٦:١١٨

پارہ 8

١١١. اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھی بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم تمام موجودات کو ان کی آنکھوں کے روبرو لا کر جمع کر دیتے ہیں تب بھی یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لاتے ہاں اگر اللہ ہی چاہے تو اور بات ہے لیکن ان میں زیادہ لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

١١٢. اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے تھے کچھ آدمی اور کچھ جن، جن میں سے بعض بعضوں کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے تھے تاکہ ان کو دھوکا میں ڈال دیں، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کر سکتے، سو ان لوگوں کو اور جو کچھ یہ الزام تراشی کر رہے ہیں اس کو آپ رہنے دیجئے۔

١١٣. اور تاکہ اس طرف ان لوگوں کے قلوب مائل ہوجائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ اس کو پسند کرلیں اور مرتکب ہوجائیں ان امور کے جن کے وہ مرتکب ہوتے تھے۔

١١٤. تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے اس نے ایک کتاب کامل تمہارے پاس بھیج دی اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ بھیجی گئی ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

١١٥. آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے، اس کلام کا کوئی بنانے والا نہیں، اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

١١٦. اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگیں تو آپ کو اللہ کی راہ سے بےراہ کر دیں محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔

١١٧. بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے اور جو اس کی راہ سے بےراہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

١١٨. جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ! اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا ذُكِرَ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

اور کیا ہے | تم کو | کہ نہیں | تم کھاتے | اس میں سے جو | ذکر کیا گیا | نام | اللہ کا | اس پر | حالانکہ تحقیق | اس نے کھول کر بیان کیا

لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا ٱضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

تمہارے لئے | جو | اس نے حرام کیا | تم پر | مگر | جو | تم مجبور کئے گئے | اس کی طرف | اور بیشک | بہت سے لوگ

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُعْتَدِينَ

البتہ گمراہ کرتے ہیں | اپنی خواہشات کے ساتھ | بغیر | علم کے | بیشک | رب تمہارا | وہ | زیادہ جانتا ہے | حد سے بڑھنے والوں کو

﴿١١٩﴾ وَذَرُوا۟ ظَٰهِرَ ٱلْإِثْمِ وَبَاطِنَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْسِبُونَ ٱلْإِثْمَ

٦:١١٩ | اور چھوڑ دو | ظاہری | گناہوں کو | اور ان کے چھپے ہوؤں کو | بیشک | وہ لوگ | جو کماتے ہیں | گناہوں کو

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا۟ يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا۟ مِمَّا لَمْ

عنقریب وہ جزاء دیئے جائیں | اس کے سبب سے | تھے وہ | وہ کمائی کرتے | ٦:١٢٠ | اور نہ | تم کھاؤ | اس میں سے نہیں

يُذْكَرِ ٱسْمُ ٱللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُۥ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ ٱلشَّيَٰطِينَ لَيُوحُونَ

ذکر کیا گیا | نام | اللہ کا | اس پر | اور بیشک وہ | البتہ گناہ ہے | اور بیشک | شیاطین | البتہ وحی کرتے ہیں

إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَٰدِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

طرف | اپنے دوستوں کے | تاکہ وہ جھگڑیں تم سے | اور اگر | اطاعت کرو گے تم ان کی | بیشک تم | البتہ مشرک ہونگے

﴿١٢١﴾ أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى بِهِۦ

٦:١٢١ | کیا بھلا وہ جو | تھا | مردہ | تو ہم نے زندہ کیا اس کو | اور بنایا ہم نے | اس کے لئے | ایک نور | وہ چاہتا ہے | ساتھ اس کے

فِى ٱلنَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ

میں | لوگوں | کیا اس جیسا ہے | مانند اس کے | میں | اندھیروں میں ہے | نہیں ہے | نکلنے والا | ان سے | اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا

خوبصورت بنادیا گیا ہے | کافروں کے لئے | جو | ہیں | وہ عمل کرتے | ٦:١٢٢ | اور اسی طرح | بنادیا ہم نے

فِى كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا۟ فِيهَا ۖ وَمَا

میں | ہر | بستی | بڑے بڑے | اس کے مجرموں کو | تاکہ وہ مکرو فریب کریں | اس میں | اور نہیں

يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَآءَتْهُمْ

وہ چالیں چلتے | مگر | اپنے نفسوں کے ساتھ | اور نہیں | وہ شعور رکھتے | ٦:١٢٣ | اور جب | آتی ہے ان کے پاس

ءَايَةٌ قَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ رُسُلُ ٱللَّهِ ۘ ٱللَّهُ

کوئی نشانی | وہ کہتے ہیں | ہرگز نہیں | ایمان لائیں | یہاں تک کہ | ہم دیئے جائیں | مانند (اس کے) | جو | دیے گئے | رسول | اللہ کے | اللہ تعالیٰ

أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُۥ ۗ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ صَغَارٌ

زیادہ جانتا ہے | جہاں | وہ ڈالے | اپنی رسالت کو | عنقریب پہنچے گی | ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا | ذلت

عِندَ ٱللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

ہاں | اللہ کے ہاں | اور عذاب | شدید | بوجہ اس کے | جو تھے | وہ مکرو فریب کرتے | ٦:١٢٤

۱۱۹. اور آخر کیا وجہ ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ تعالٰی نے ان سب جانوروں کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے ، مگر وہ بھی جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے تو حلال ہے اور یہ یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالٰی حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے ۔

۱۲۰. اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی ۔

۱۲۱. اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یہ کام نافرمانی کا ہے ، اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دل میں ڈالتے ہیں تاکہ یہ تم سے جدال کریں ، اور اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقیناً تم مشرک ہو جاؤ گے ۔

۱۲۲. ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے ؟ جو تاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا ، اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال خوش نما معلوم ہوا کرتے ہیں ۔

۱۲۳. اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرائم کا مرتکب بنایا تاکہ وہ لوگ وہاں فریب کریں اور لوگ اپنے ہی ساتھ فریب کر رہے ہیں اور ان کو ذرا خبر نہیں ۔

۱۲۴. اور جب ان کو کوئی آیت پہنچتی ہے تو یوں کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ ہم کو بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی جاتی ہے ، اس موقع کو تو اللہ تعالٰی ہی خوب جانتا ہے کہ کہاں وہ اپنی پیغمبری رکھے ، عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا اللہ کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی اور ان کی شرارتوں کے مقابلے میں سزائے سخت

فَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يَهۡدِيَهُۥ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهُۥ لِلۡإِسۡلَٰمِۖ وَمَن

پس جس کے ساتھ | ارادہ کرتا ہے | اللہ | کہ | ہدایت دے اس کو | کھول دیتا ہے | سینہ اس کا | اسلام کے لئے | اور جس کے لئے

يُرِدۡ أَن يُضِلَّهُۥ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهُۥ ضَيِّقًا حَرَجٗا كَأَنَّمَا

وہ ارادہ رکھتا ہے | کہ | بھٹکا دے اس کو | کردیتا ہے | اس کا سینہ | تنگ | جکڑا ہوا | گویا کہ

يَصَّعَّدُ فِي ٱلسَّمَآءِۚ كَذَٰلِكَ يَجۡعَلُ ٱللَّهُ ٱلرِّجۡسَ عَلَى ٱلَّذِينَ

وہ چڑھتا ہے | میں | آسمان | اسی طرح | ڈال دیتا ہے | اللہ | عذاب کو | پر | ان لوگوں پر

لَا يُؤۡمِنُونَ ١٢٥ وَهَٰذَا صِرَٰطُ رَبِّكَ مُسۡتَقِيمٗاۗ قَدۡ فَصَّلۡنَا

نہیں | جو ایمان لاتے | ٦:١٢٥ | اور یہ | راستہ ہے | تیرے رب کا | سیدھا | تحقیق | کھول کے بیان کیں ہم نے

١/٤ الحزب ١٥

ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يَذَّكَّرُونَ ١٢٦ ۞ لَهُمۡ دَارُ ٱلسَّلَٰمِ عِندَ

نشانیاں | اس قوم کے لئے | جو نصیحت قبول کرتی ہے | ٦:١٢٦ | ان کے لئے | گھر ہے | سلامتی کا | پاس

رَبِّهِمۡۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٢٧ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ

ان کے رب کے | اور وہ | ان کا دوست ہے | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | وہ عمل کرتے | ٦:١٢٧ | اور جس دن | وہ اکٹھا کرے گا ان

جَمِيعٗا يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ قَدِ ٱسۡتَكۡثَرۡتُم مِّنَ ٱلۡإِنسِۖ وَقَالَ

سب کو (تو کہے گا) | اے گروہ | جنوں کے | تحقیق | بہت زیادہ لیا تم نے | سے | انسانوں میں سے | اور کہیں گے

أَوۡلِيَآؤُهُم مِّنَ ٱلۡإِنسِ رَبَّنَا ٱسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٖ وَبَلَغۡنَآ

ان کے سرپرست | سے | انسانوں میں سے | اے ہمارے رب | فائدہ اٹھایا | ہم میں سے بعض نے | ساتھ بعض کے | اور پہنچے ہم

أَجَلَنَا ٱلَّذِيٓ أَجَّلۡتَ لَنَاۚ قَالَ ٱلنَّارُ مَثۡوَىٰكُمۡ خَٰلِدِينَ فِيهَآ

اپنی قدرت کو | وہ جو | تونے مقرر کی | ہمارے لئے | وہ کہے گا | آگ | ٹھکانہ ہے تمہارا | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں

إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٞ ١٢٨ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي

مگر | جو | چاہے | اللہ | بیشک | تیرا رب | حکمت والا ہے | علم والا ہے | ٦:١٢٨ | اور اسی طرح | ہم مسلط کریں گے

بَعۡضَ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعۡضَۢا بِمَا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ١٢٩

بعض | ظالموں کو | بعض پر | بوجہ اس کے | جو تھے وہ | کمائی کرتے | ٦:١٢٩

يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ

اے گروہ | جنوں کے | اور انسانوں کے | کیا نہ | آئے تھے تمہارے پاس | کچھ رسول | تم میں سے

يَقُصُّونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِي وَيُنذِرُونَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ

جو بیان کرتے | تم پر | میری آیات | اور ڈراتے تم کو | ملاقات سے | تمہارے دن کی

هَٰذَاۚ قَالُواْ شَهِدۡنَا عَلَىٰٓ أَنفُسِنَاۖ وَغَرَّتۡهُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَا

اس | وہ کہیں گے | ہم گواہی دیتے ہیں | خلاف | اپنے نفسوں کے | اور دھوکے میں ڈالا ان کو | زندگی | دنیا کی زندگی نے

وَشَهِدُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ كَٰفِرِينَ ١٣٠

اور گواہی دیں گے | خلاف | اپنے نفسوں کے | کہ بیشک وہ | وہ تھے | کافر لوگ | ٦:١٣٠

8

١٢٥. سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راستہ پر ڈالنا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لئے کشادہ کر دیتا ہے جس کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے کوئی آسمان پر چڑھتا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے۔

١٢٦. اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا۔

١٢٧. ان لوگوں کے واسطے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

١٢٨. اور جس روز اللہ تعالیٰ تمام خلائق کو جمع کرے گا (کہے گا) اے جماعت جنات کی! تم نے انسانوں میں سے بہت سے اپنا لئے جو انسان ان کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہم میں ایک نے دوسرے سے فائدہ حاصل کیا تھا اور ہم اپنی اس معین میعاد تک آپہنچے جو تو نے جو ہمارے لئے معین فرمائی اللہ فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے جس میں ہمیشہ رہو گے ہاں اگر اللہ ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا بڑا علم والا ہے۔

١٢٩. اور اسی طرح ہم بعض کفار کو بعض کے قریب رکھیں گے ان کے اعمال کے سبب

١٣٠. اے جنات اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے اور تم کو آج کے دن کی خبر دیتے؟ وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر اقرار کرتے ہیں اور ان کو دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا اور یہ لوگ اقرار کرنے والے ہوں گے کہ وہ کافر تھے

ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

یہ (اس لئے) کہ نہ تھا تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو کوئی ظلم کی وجہ سے اور اس کے رہنے والے

غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ

غافل تھے ٦:١٣١ اور واسطے ہر ایک کے درجات ہیں اس میں سے جو انہوں نے عمل کئے اور نہیں تیرا رب

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ

غافل اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں ٦:١٣٢ اور تیرا رب بے نیاز ہے والا رحمت والا ہے

إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِن بَعْدِكُم مَّا

اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور پیچھے لائے تمہارے بعد جس کو

يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾

چاہے جیسا کہ اس نے پیدا کیا تم کو سے نسل سے قوم دوسری قوم کی ٦:١٣٣

إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ

بیشک جو وعدہ تم کئے جاتے ہو البتہ آنے والا ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے ٦:١٣٤ کہہ دیجئے اے میری قوم

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

عمل کرو پر اپنی جگہ پر بیشک میں عمل کرنے والا ہوں پس عنقریب تم جان لوگے

مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾

کون ہے اس کے لئے انجام آخرت کا بیشک وہ نہیں فلاح پاتے ظلم کرنے والے ٦:١٣٥

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

اور انہوں نے مقرر کرلیا اللہ کے لئے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا سے کھیتیوں میں اور مویشیوں میں سے ایک حصہ

فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

تو انہوں نے کہا یہ اللہ کے لئے ہے ان کے گمان کے مطابق اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے تو جو ہے

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

ان کے شریکوں کے لئے تو نہیں وہ پہنچتا طرف اللہ کی طرف اور جو ہے اللہ کے لئے تو وہ

يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ

پہنچتا ہے طرف ان کے شریکوں کے برا ہے جو وہ فیصلے کرتے ہیں ٦:١٣٦ اور اسی طرح

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

خوبصورت بنادیا بہت سوں کے لئے سے مشرکین میں سے قتل کرنا ان کی اولاد کا

شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ

ان کے شریکوں نے تاکہ وہ ہلاکت میں ڈالیں ان کو اور تاکہ مشتبہ کردیں ان پر ان کے دین کو

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾

اور اگر چاہتا اللہ نہ وہ کرتے اس کو پس چھوڑ دو انہیں اور جو کچھ وہ گھڑتے ہیں ٦:١٣٧

١٣١. اس وجہ سے کہ آپ کا رب کسی بستی والوں کو کفر کے سبب ایسی حالت میں ہلاک نہیں کرتا کہ اس بستی کے رہنے والے بے خبر ہوں۔

١٣٢. اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے سبب درجے ملیں گے اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

١٣٣. اور آپ کا رب بالکل غنی ہی ہے رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہای جگہ آباد کردے جیسا کہ تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

١٣٤. جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ بیشک آنے والی چیز ہے تم عاجز نہیں کر سکتے۔

١٣٥. آپ یہ فرما دیجئے اے میری قوم! تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں، سو اب جلد ہی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم کا انجام کار کس کے لئے نافع ہوگا یہ یقینی بات ہے کہ حق تلفی کرنے والوں کو کبھی فلاح نہ ہوگی۔

١٣٦. اور اللہ تعالٰی نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں ان لوگوں نے ان میں سے کچھ حصہ اللہ کا مقرر کیا اور خود کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں کا ہے، پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتی ہے، کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔

١٣٧. اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے معبودوں نے ان کی اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تاکہ وہ ان کو برباد کریں اور تاکہ ان کے دین کو ان پر مشتبہ کردیں اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ایسا کام نہ کرتے، تو آپ نے ان کو اور جو کچھ غلط باتیں بنا رہے ہیں یوں ہی رہنے دیجئے۔

وَقَالُوا۟ هَٰذِهِۦٓ أَنْعَٰمٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَن نَّشَآءُ
اور انہوں نے کہا | یہ | مویشی ہیں | اور کھیتیاں | ممنوع | نہیں | کھا سکتا ان کو | مگر | جس کو | ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَٰمٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَٰمٌ لَّا يَذْكُرُونَ
ان کے گمان کے مطابق | اور کچھ مویشی | حرام کی گئیں | ان کی پیٹھیں | اور کچھ مویشی | نہیں | وہ ذکر کرتے

ٱسْمَ ٱللَّهِ عَلَيْهَا ٱفْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا۟
نام | اللہ کا نام | ان پر | جھوٹ گھڑتے ہوئے | اس پر | عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو | بوجہ اس کے جو | تھے

يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا۟ مَا فِى بُطُونِ هَٰذِهِ ٱلْأَنْعَٰمِ خَالِصَةٌ
وہ افترا پردازی کرتے | ٦:١٣٨ | اور انہوں نے کہا | جو کچھ | میں | پیٹوں میں ہے | ان | مویشیوں کے | خالص ہے

لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰٓ أَزْوَٰجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً
ہمارے مردوں کے لئے | اور حرام کیا گیا | پر | ہماری عورتوں پر | اور اگر | ہو | وہ مردار

فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ حَكِيمٌ
تو وہ | اس میں | سب شریک ہیں | عنقریب بدلہ دے گا ان کو | ان کے بیان کا | بیشک وہ | حکمت والا ہے

عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ ٱلَّذِينَ قَتَلُوٓا۟ أَوْلَٰدَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ
علم والا ہے | ٦:١٣٩ | تحقیق | نقصان اٹھایا | ان لوگوں نے | جنہوں نے قتل کیا | اپنی اولاد کو | حماقت میں | بغیر

عِلْمٍ وَحَرَّمُوا۟ مَا رَزَقَهُمُ ٱللَّهُ ٱفْتِرَآءً عَلَى ٱللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا۟
علم کے | اور حرام قرار دیا اس کو | جو | رزق دیا ان کو | اللہ نے | جھوٹ گھڑتے ہوئے | پر | اللہ پر | تحقیق | وہ بھٹک گئے

٢/٤ الحزب ١٥
وَمَا كَانُوا۟ مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾ ۞ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَ جَنَّٰتٍ
اور نہ | تھے | وہ ہدایت پانے والے | ٦:١٤٠ | اور وہ | اللہ وہ ذات ہے | جس نے پیدا کئے | باغات

مَّعْرُوشَٰتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَٰتٍ وَٱلنَّخْلَ وَٱلزَّرْعَ مُخْتَلِفًا
چھتوں پر چڑھائے ہوئے | اور | اور چھتوں پہ نہ چڑھائے ہوئے | اور کھجور کے درخت | اور کھیت | مختلف ہیں

أُكُلُهُۥ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلرُّمَّانَ مُتَشَٰبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَٰبِهٍ ۚ
اس کے کھانے | اور زیتون | اور انار | آپس میں ملتے جلتے | اور نہ | ملتے جلتے

كُلُوا۟ مِن ثَمَرِهِۦٓ إِذَآ أَثْمَرَ وَءَاتُوا۟ حَقَّهُۥ يَوْمَ حَصَادِهِۦ ۖ
کھاؤ | سے | اس کے پھلوں | جب | وہ پھل لائے | اور دو | اس کا حق | دن | اس کی کٹائی کے

وَلَا تُسْرِفُوٓا۟ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ ٱلْأَنْعَٰمِ
اور نہ | تم اسراف کرو | کیونکہ وہ | نہیں | پسند کرتا | اسراف کرنے والوں کو | ٦:١٤١ | اور سے | مویشیوں میں (سے کچھ)

حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا۟ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا۟
اٹھانے والے ہیں | چھوٹے قد کے | کھاؤ | اس میں سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ نے | اور نہ | تم پیروی کرو

خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾
قدموں کی | شیطان کے | بیشک وہ | تمہارے لئے | دشمن ہے | کھلم کھلا | ٦:١٤٢

١٣٨. اور وہ اپنے خیال پر یہ بھی کہتے ہیں یہ کچھ مویشی ہیں اور کھیت ہیں جن کا استعمال ہر شخص کو جائز نہیں ان کو کوئی نہیں کھا سکتا سوائے ان کے جن کو ہم چاہیں، اور مویشی ہیں جن پر سواری یا بار برداری حرام کر دی گئی، اور کچھ مویشی ہیں جن پر لوگ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتے محض اللہ پر افترا (بہتان) باندھنے کے طور پر۔ عنقریب اللہ تعالیٰ انہیں ان کے افترا کی سزا دے گا۔

١٣٩. اور وہ کہتے ہیں کہ جو چیز مویشی کے پیٹ میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہیں۔ اور اگر وہ مردہ ہے تو اس میں سب برابر ہیں۔ ابھی اللہ ان کی غلط بیانی کی سزا دیئے دیتا ہے، بلاشبہ وہ حکمت والا اور بڑا علم والا ہے۔

١٤٠. واقع ہی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض برائے حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا اور جو چیزیں ان کو اللہ نے ان کو کھانے پینے کے لئے دی تھیں ان کو حرام کر لیا جو اللہ پر افترا باندھنے کے طور پر۔ بیشک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ راست پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

١٤١. اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کئے وہ بھی جو ٹٹیوں میں چڑھائے جاتے ہیں اور وہ بھی جو ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے ہیں اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن میں کھانے کی مختلف چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں اور زیتون اور انار جو باہم ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے مشابہ بھی نہیں ہوتے، ان سب کے پھلوں میں سے کھاؤ جب وہ نکل آئے اور اس میں جو حق واجب ہے وہ اس کے کاٹنے کے دن دیا کرو اور حد سے مت گزرو یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

١٤٢. اور مویشی میں اونچے قد کے اور چھوٹے قد کے پیدا کیے ہیں جو کچھ اللہ نے تم کو دیا کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو، بلاشبہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

ثَمَٰنِيَةَ أَزْوَٰجٍ ۖ مِّنَ ٱلضَّأْنِ ٱثْنَيْنِ وَمِنَ ٱلْمَعْزِ ٱثْنَيْنِ ۗ
آٹھ · جوڑے ہیں · سے · بھیڑ میں · دو · اور سے · بکری میں سے · دو

قُلْ ءَآلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ ٱلْأُنثَيَيْنِ أَمَّا ٱشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
کہہ دیجئے · کیا دو مذکر · اس نے حرام کئے · یا · دو مادہ · یا · وہ جو مشتمل ہیں · اس پر

أَرْحَامُ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّـُٔونِى بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٤٣﴾
رحم · دو مادہ کے · بتاؤ مجھ کو · ساتھ علم کے · اگر · ہو · تم سچے · ٦:١٤٣

وَمِنَ ٱلْإِبِلِ ٱثْنَيْنِ وَمِنَ ٱلْبَقَرِ ٱثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءَآلذَّكَرَيْنِ
اور سے · اونٹ میں · دو · اور سے · گائے (میں سے) · دو · کہہ دیجئے · کیا دو مذکر کو

حَرَّمَ أَمِ ٱلْأُنثَيَيْنِ أَمَّا ٱشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۖ
اس نے حرام کیا · یا · دو مادہ کو · یا وہ جو · مشتمل ہیں · جس پر · رحم · دو مادہ کے

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصَّىٰكُمُ ٱللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ
یا · تھے تم · گواہ · جب · وصیت کی تم کو · اللہ نے · اس کی · تو کون

أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ ٱلنَّاسَ بِغَيْرِ
زیادہ بڑا ظالم ہے · اس سے جو · گھڑلے · پر · اللہ پر · جھوٹ · تاکہ بھٹکا دے · لوگوں کو · بغیر

عِلْمٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُل لَّآ أَجِدُ
علم کے · بیشک · اللہ تعالیٰ · نہیں · ہدایت دیتا · لوگوں کو · جو ظالم ہیں · ٦:١٤٤ · کہہ دیجئے · نہیں · میں پاتا

فِى مَآ أُوحِىَ إِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُۥٓ إِلَّآ أَن يَكُونَ
میں · اس (میں) جو · وحی کیا گیا · میری طرف · حرام شدہ · اوپر · کسی کھانے والے کے · وہ کھاتا ہے اس کو · مگر · یہ کہ · وہ ہو

مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُۥ رِجْسٌ أَوْ
مردار · یا · خون · بہتا ہوا · یا · گوشت · خنزیر کا · تو بیشک وہ · ناپاک ہے · یا

فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ ٱللَّهِ بِهِۦ ۚ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
ہو وہ نافرمانی · پکارا گیا · واسطے غیر · اللہ کے · ساتھ اس کے · تو جو کوئی · مجبور کیا گیا · نہ · سرکشی کرنے والا · اور نہ · حد سے بڑھنے والا

فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى ٱلَّذِينَ هَادُوا۟ حَرَّمْنَا
تو بیشک · تیرا رب · غفور · رحیم ہے · ٦:١٤٥ · اور اوپر · ان لوگوں کے · جو یہودی بن گئے · حرام کردیئے ہم نے

كُلَّ ذِى ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ ٱلْبَقَرِ وَٱلْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
ہر · والے · ناخن والے · اور سے · گائے میں سے · اور بکری میں سے · حرام کی ہم نے · ان پر

شُحُومَهُمَآ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَآ أَوِ ٱلْحَوَايَآ أَوْ مَا ٱخْتَلَطَ
ان دونوں کی چربیاں · مگر · جو · اٹھائی ہوئی ہو · ان دونوں کی پیٹھیں · یا · آنتیں · یا · جو · مل جائے

بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَٰهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿١٤٦﴾
ساتھ ہڈی کے · یہ · بدلہ دیا ہم نے ان کو · ان کی سرکشی کی وجہ سے · اور بیشک ہم · البتہ سچے ہیں · ٦:١٤٦

١٤٣. (پیدا کئے) آٹھ نر مادہ یعنی بھیڑ میں دو قسم اور بکری میں دو قسم، آپ کہئے کہ کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو؟ یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہے تم مجھ کو کسی دلیل سے بتاؤ اگر سچے ہو۔

١٤٤. اور اونٹ میں دو قسم اور گائے میں دو قسم، آپ کہئے کہ کیا یہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو؟ یا اسکو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہوں؟ کیا تم حاضر تھے جس وقت اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کا حکم دیا، تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر بلا دلیل جھوٹی تہمت لگائے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم کو راست نہیں دکھلاتا۔

١٤٥. آپ کہہ دیجئے جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لئے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کر غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقع ہی آپ کا رب غفور و رحیم ہے۔

١٤٦. اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دئیے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں مگر وہ جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو، ان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کو یہ سزا دی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ

پھر اگر | وہ جھٹلائیں تجھ کو | تو کہہ دیجئے | رب تمہارا | والا | رحمت والا | وسیع | اور نہیں | پھیرا جاسکتا

بَأْسُهُۥ عَنِ ٱلْقَوْمِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ ٱلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟

عذاب اس کا | سے | قوم سے | مجرم (قوم سے) | ٦:١٤٧ | عنقریب کہیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے شرک کیا

لَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَآ أَشْرَكْنَا وَلَآ ءَابَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَىْءٍ ۚ

اگر | چاہتا | اللہ | نہ | شرک کرتے ہم | اور نہ | ہمارے آباؤ اجداد | اور نہ | ہم حرام کرتے | کچھ بھی

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا۟ بَأْسَنَا ۗ

اسی طرح | جھٹلایا | ان لوگوں نے | جو ان سے پہلے تھے | یہاں تک کہ | انہوں نے چکھ لیا | عذاب ہمارا

قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَآ ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا

کہہ دیجئے | کیا | تمہارے پاس ہے | کوئی | علم | پس تم نکالو اس کو | ہمارے لئے | نہیں | تم پیروی کرتے | مگر

ٱلظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلَّهِ ٱلْحُجَّةُ ٱلْبَٰلِغَةُ ۖ

گمان کی | اور نہیں | تم | مگر | تم قیاس آرائیاں کرتے ہو | ٦:١٤٨ | کہہ دیجئے | پس اللہ ہی کے لئے ہے | حجت | پہنچی ہوئی (مکمل)

فَلَوْ شَآءَ لَهَدَىٰكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

پھر اگر | وہ چاہتا | البتہ ہدایت دے دیتا تم کو | سب کے سب کو | ٦:١٤٩ | کہہ دیجئے | حاضر کرو | اپنے گواہوں کو

ٱلَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا۟ فَلَا تَشْهَدْ

ان کو جو | گواہی دیتے ہیں | کہ بیشک | اللہ نے | حرام کیا ہے | اس کو | پھر اگر | وہ گواہی دے دیں | تو نہ | تم گواہی دو

مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱلَّذِينَ

ان کے ساتھ | اور نہ | تم پیروی کرو | خواہشات کی | ان لوگوں کی | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور وہ لوگ

٣/٤ الحزب ١٥

لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ ۞ قُلْ

نہیں | وہ ایمان لاتے | آخرت پر | اور وہ | اپنے رب کے ساتھ | ہم سر بناتے ہیں | ٦:١٥٠ | کہہ دیجئے

تَعَالَوْا۟ أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا۟

آؤ | میں پڑھ سناؤں | جو | حرام کیا | تمہارے رب نے | تم پر | کہ نہ | تم شریک ٹھہراؤ

بِهِۦ شَيْـًٔا ۖ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ إِحْسَٰنًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَوْلَٰدَكُم

ساتھ اس کے | کسی چیز کو | اور والدین کے ساتھ | احسان کرو | اور نہ | تم قتل کرو | اپنی اولاد کو

مِّنْ إِمْلَٰقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا۟ ٱلْفَوَٰحِشَ

سے | تنگدستی کی وجہ سے | ہم | ہم رزق دیتے ہیں تم کو | اور ان کو بھی | اور نہ | تم قریب جاؤ | بے حیائی کے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا۟ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ

جو | ظاہر ہو | اس میں سے | اور جو | چھپی ہوئی ہو | اور نہ | تم قتل کرو | کسی جان کو | وہ جو | حرام کی | اللہ نے

إِلَّا بِٱلْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّىٰكُم بِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

مگر | ساتھ حق کے | یہ بات | وصیت کرتا ہے وہ تمہیں | ساتھ اس کے | تاکہ تم | تم عقل سے کام لو | ٦:١٥١

١٤٧. پھر اگر یہ آپ کو جھوٹا کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔

١٤٨. یہ مشرکین (یوں) کہیں گے کہ اگر اللہ تعالٰی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر سکتے، اس طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا، آپ کہیئے کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے تو اس کو ہمارے سامنے ظاہر کرو تم لوگ محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم بالکل اٹکل پچو سے باتیں بناتے ہو۔

١٤٩. آپ کہیئے کہ بس پوری حجت اللہ ہی کی ہی رہی۔ پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ راست پر لے آتا۔

١٥٠. آپ کہیئے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس بات پر شہادت دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ اس کی شہادت نہ دیجئے اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کیجئے! جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور وہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

١٥١. آپ کہہ دیجئے کہ آؤ تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کرو ہم تم کو اور ان کو رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس مت جاؤ خواہ وہ اعلانیہ ہوں خواہ پوشیدہ اور جس کا خون کرنا اللہ تعالٰی نے حرام کر دیا اس کو قتل مت کرو ہاں مگر حق کے ساتھ ان کا تم کو تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ
اور نہ | تم قریب جاؤ | مال کے | یتیم کے | مگر | ساتھ اس طریقے کے | وہ | اچھا ہے | یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے | سن رشد

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا
اور پورا کرو | ناپ کو | اور تول کو | انصاف کے ساتھ | نہیں | ہم تکلیف دیتے | کسی جان کو | مگر

وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ
اس کی وسعت کے مطابق | اور جب | کہو تم | تم تو عدل کرو | اگرچہ | ہوں | والا | (قریب) رشتہ دار | اور عہد کو

اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾
اللہ کے | پورا کرو | یہ بات | وصیت کرتا ہے وہ تمہیں | ساتھ اس کے | تاکہ تم | نصیحت پکڑو | ٦:١٥٢

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
اور بیشک | یہ | میرا راستہ ہے | سیدھا | پس پیروی کرو اس کی | اور نہ | تم پیروی کرو | راستوں کی

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ
ورنہ وہ جدا کریں گے | تم کو | سے | اس کے راستے (سے) | یہ بات | وصیت کرتا ہے وہ تمہیں | ساتھ اس کے | تاکہ تم

تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي
تقویٰ اختیار کرو | ٦:١٥٣ | پھر | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | پورا کرنے کو | اوپر | اس کے جو

أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ
نیکی کرے | اور تفصیل (بیان کرنے کو) | ہر | چیز کے لئے | اور باعث ہدایت | اور باعث رحمت | تاکہ وہ | ملاقات کا

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
اپنے رب کی | ایمان رکھیں | ٦:١٥٤ | اور یہ | کتاب ہے | نازل کیا ہم نے اس کو | بابرکت ہے | پس پیروی کرو اس کی

وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ
اور تقویٰ اختیار کرو | تاکہ تم | تم رحم کئے جاؤ | ٦:١٥٥ | یہ کہ | تم کہو | اس کے سوا نہیں | اتاری گئی | کتاب

عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ
اوپر | دو گروہوں کے | سے | ہم سے پہلے | اور بیشک | تھے ہم | اس کے | پڑھنے پڑھانے سے | البتہ غافل لوگ

﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ
٦:١٥٦ | یا | تم کہو | کہ اگر | بیشک ہم | نازل کی جاتی | ہم پر | کتاب | البتہ ہوتے ہم | زیادہ ہدایت یافتہ

مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ
ان سے | تو تحقیق | آگئی ہے تمہارے پاس | کھلی دلیل | سے | تمہارے رب کی طرف سے | اور ہدایت | اور رحمت

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ
تو کون | زیادہ بڑا ظالم ہے | اس سے جو | جھٹلائے | آیات کو | اللہ کی | اور روکے | ان سے | عنقریب ہم جزا دیں گے | ان لوگوں کو

يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾
جو منہ موڑتے ہیں | سے | ہماری آیات سے | برا | عذاب | بوجہ اس کے | جو تھے | وہ منہ موڑتے | ٦:١٥٧

١٥٢. اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو کہ مستحسن ہے یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد تک پہنچ جائے اور ناپ تول پوری پوری کرو انصاف کے ساتھ، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا اس کو پورا کرو ان کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

١٥٣. اور یہ کہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کردیں گی۔ اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔

١٥٤. پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور رحمت ہو تاکہ وہ لوگ اپنے رب کو ملنے پر یقین لائیں۔

١٥٥. اور یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بھیجا بڑی خیرو برکت والی، سو اس کا اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو۔

١٥٦. تم لوگ یوں نہ کہیں کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے

١٥٧. یا یوں نہ کہو کہ اگر ہم پر کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بھی زیادہ راہ راست پر ہوتے۔ سو اب تمہارے پاس رب کے پاس سے ایک کتاب واضح اور رہنمائی کا ذریعہ اور رحمت آچکی ہے - پس اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتائے اور اس سے روکے، ہم جلدی ہی ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِىَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِىَ بَعْضُ
نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | یہ کہ | آئیں ان کے پاس | فرشتے | یا | آجائے | تیرا رب | یا | آجائیں | بعض

ءَايَٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِى بَعْضُ ءَايَٰتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَٰنُهَا
آیات | تیرے رب کی | جس دن | آگئیں | بعض | آیات | تیرے رب کی | نہ | نفع دے گا | کسی شخص کو | ایمان اس کا

لَمْ تَكُنْ ءَامَنَتْ مِن قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِىٓ إِيمَٰنِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ ٱنتَظِرُوٓا۟
نہ | تھا وہ | ایمان لایا | اس سے پہلے | یا | اس نے کمایا | میں | اپنے ایمان میں | کسی نیکی کو کہہ دیجئے | انتظار کرو

إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ فَرَّقُوا۟ دِينَهُمْ وَكَانُوا۟ شِيَعًا لَّسْتَ
بیشک ہم | انتظار کرنے والے ہیں | ٦:١٥٨ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے الگ الگ کردیا | اپنے دین کو | اور ہوگئے وہ | گروہ گروہ | نہیں آپ

مِنْهُمْ فِى شَىْءٍ ۚ إِنَّمَآ أَمْرُهُمْ إِلَى ٱللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ
ان میں سے | میں | کسی چیز میں | بیشک | ان کا معاملہ | طرف | اللہ کی | پھر | وہ بتادے گا ان کو | اس کے بارے میں | تھے وہ | کام کرتے

﴿١٥٩﴾ مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ
٦:١٥٩ | جو کوئی | آئے گا | نیکی سے | تو اس کے لئے | دس | اس کی مثل ہیں | اور جو کوئی | لایا | ایک برائی کو

فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِى هَدَىٰنِى رَبِّىٓ
تو نہ | وہ بدلہ دیا جائے گا | مگر | اس کی مانند | اور وہ | نہ | ظلم کئے جائیں گے | ٦:١٦٠ | کہہ دیجئے | بیشک مجھے | ہدایت دی مجھ کو | میرے رب نے

إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَٰهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ
طرف | راستے کی | سیدھے | ایسے دین کی | جو بالکل درست ہے | جو طریقہ ہے | ابراہیم کا | جو یکسو تھے | اور نہ | تھے

مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلَّهِ
ان میں سے | جو مشرک ہیں | ٦:١٦١ | کہہ دیجئے | بیشک | میری نماز | اور میری قربانی | اور میری زندگی (میرا جینا) | اور میری موت (میرا مرنا) | اللہ ہی کے لئے ہے

رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُۥ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْمُسْلِمِينَ
جو رب ہے | تمام جہانوں کا | ٦:١٦٢ | نہیں | کوئی شریک | جس کا | اور اس کا | میں حکم دیا گیا ہوں | اور میں | سب سے پہلا ہوں | جو فرماں بردار ہوتے ہیں

﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَبْغِى رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ
٦:١٦٣ | کہہ دیجئے | کیا سوا | اللہ کے | میں تلاش کروں | کوئی رب | حالانکہ وہ | رب ہے | ہر | چیز کا | اور نہیں | کماتا | ہر

نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم
نفس | مگر | اسی کے ذمہ ہے | اور نہیں | بوجھ اٹھائے گا | کوئی بوجھ اٹھانے والا | بوجھ | دوسرے کا | پھر | طرف | اپنے رب کے

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَكُمْ
لوٹنا ہے تمہارا | پھر وہ بتائے گا تم کو | اس کے بارے میں | جو تھے تم | اس میں | تم اختلاف کرتے | ٦:١٦٤ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنایا تم کو

خَلَٰٓئِفَ ٱلْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِى
جانشین | زمین (میں) | اور بلند کئے | تم میں سے بعض کے | اوپر | بعض کے | درجات | تاکہ وہ آزمائے تم کو | میں

مَآ ءَاتَىٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ ٱلْعِقَابِ وَإِنَّهُۥ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌۢ ﴿١٦٥﴾
اس میں جو | اس نے دیا تم کو | بیشک | رب تیرا | جلد | سزا دینے والا ہے | اور بیشک وہ | البتہ بخشنے والا | رحم فرمانے والا ہے | ٦:١٦٥

١٥٨. کیا یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا ان کے پاس رب آئے یا آپ کے رب کی کوئی (بڑی) نشانی آئے جس روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہیں آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو، آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

١٥٩. بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے پھر ان کو ان کا کیا ہوا بتلا دیں گے۔

١٦٠. جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے، جو شخص برا کام کرے گا اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔

١٦١. آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتایا ہے کہ وہ دین مستحکم ہے جو طریقہ ابراہیم (علیہ السلام) کا جو اللہ کی طرف یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

١٦٢. آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

١٦٣. اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں

١٦٤. آپ فرما دیجئے کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کے لئے تلاش کروں حالانکہ وہ مالک ہے ہرچیز کا اور جو شخص بھی کوئی عمل کرتا ہے اور وہ اسی پر رہتا ہے اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس جانا ہوگا، پھر تم کو بتلائے گا جس جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

١٦٥. وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا، اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو آزمائے ان چیزوں میں جو تم کو دی ہیں، بالیقین آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

سُورَةُ الأَعْرَافِ

٧ — ٢٠٦

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الحزب ١٦

الٓمٓصٓ ۝١ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيۡكَ فَلَا يَكُن فِي صَدۡرِكَ حَرَجٞ مِّنۡهُ

الف - لام - میم - ص ۷:۱ (یہ) ایک کتاب ہے جو نازل کی گئی تیری طرف پس نہ ہو میں تیرے سینے میں کوئی تنگی اس سے

لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكۡرَىٰ لِلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٢ ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم

تاکہ تم ڈراؤ اس کے ذریعے اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے ۷:۲ پیروی کرو جو نازل کیا گیا تمہاری طرف

مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَۗ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ

سے تمہارے رب کی طرف سے اور نہ تم پیروی کرو اس کے سوا سرپرستوں کی کم جو تم نصیحت پکڑتے ہو

۝٣ وَكَم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَا فَجَآءَهَا بَأۡسُنَا بَيَٰتًا أَوۡ هُمۡ

۷:۳ اور کتنی ہی سے بستیوں میں (سے) ہلاک کردیا ہم نے ان کو پس آیا ان کے پاس ہمارا عذاب رات کے وقت یا وہ

قَآئِلُونَ ۝٤ فَمَا كَانَ دَعۡوَىٰهُمۡ إِذۡ جَآءَهُم بَأۡسُنَآ إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ

دوپہر کے وقت آرام کررہے تھے ۷:۴ تو نہ تھی ان کی پکار جب آیا ان کے پاس ہمارا عذاب مگر یہی کہ انہوں نے کہا

إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝٥ فَلَنَسۡـَٔلَنَّ ٱلَّذِينَ أُرۡسِلَ إِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ

بیشک ہم واقعی تھے ہم ظالم لوگ ۷:۵ پس البتہ ہم ضرور سوال کریں گے ان لوگوں سے رسول بھیجے گئے ان کی طرف اور البتہ ہم ضرور سوال کریں گے

ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِم بِعِلۡمٖۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ۝٧

رسولوں سے ۷:۶ پس البتہ ہم ضرور بیان کریں گے ان پر علم کے ساتھ اور نہ تھے ہم غائب ۷:۷

وَٱلۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذٍ ٱلۡحَقُّۚ فَمَن ثَقُلَتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ

اور وزن اس دن برحق ہے تو جس کے بھاری ہوئے پلڑے اس کے تو یہی لوگ وہ ہیں

ٱلۡمُفۡلِحُونَ ۝٨ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ

جو فلاح پانے والے ہیں ۷:۸ اور جس کے ہلکے ہونگے پلڑے اس کے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان میں ڈالا

أَنفُسَهُم بِمَا كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا يَظۡلِمُونَ ۝٩ وَلَقَدۡ مَكَّنَّٰكُمۡ

اپنے نفسوں کو بوجہ اس کے جو تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے ۷:۹ اور البتہ تحقیق بسایا ہم نے تم کو

فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيهَا مَعَٰيِشَۗ قَلِيلٗا مَّا تَشۡكُرُونَ

میں زمین اور بنائے ہم نے تمہارے لئے اس میں زندگی کے سامان کتنے کم ہو جو تم شکر کرتے ہو

۝١٠ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَٰكُمۡ ثُمَّ صَوَّرۡنَٰكُمۡ ثُمَّ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ

۷:۱۰ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے تم کو پھر صورت بنائی ہم نے تمہاری پھر کہا ہم نے فرشتوں کو

ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ لَمۡ يَكُن مِّنَ ٱلسَّٰجِدِينَ ۝١١

سجدہ کرو آدم کے لئے تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے نہ تھا وہ سے ان (سے) جو سجدہ کرنے والے ہیں ۷:۱۱

سورۃ الاعراف
مکہ
سورہ نمبر: ۷ آیات: ٢٠٦

۱. المص

۲. یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ ڈرائیں، سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہو، اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے۔

۳. تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے، اور اللہ کو چھوڑ کر من گھڑت سرپرستوں کی پیروی مت کرو تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

٤. اور بہت بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔

٥. جس وقت ان پر ہمارا عذاب آیا اس وقت ان کے منہ سے بجز اس کے اور کوئی بات نہ نکلی واقع ہم ظالم تھے۔

٦. پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

۷. پھر ہم چونکہ پوری خبر رکھتے ہیں ان کے روبرو بیان کر دیں گے، اور ہم کچھ بے خبر نہ تھے۔

۸. اور اس روز وزن بھی برحق پھر جس شخص کا پلا بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہونگے۔

۹. اور جس شخص کا پلا ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔

۱۰. اور بیشک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان رزق پیدا کیا تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۱. اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ
اس نے پوچھا کس چیز نے | روکا تجھ کو | کہ نہ | تو سجدہ کرے | جبکہ | میں نے حکم دیا تم کو | وہ بولا | میں | بہتر ہوں | اس سے | تو نے پیدا کیا مجھ کو | سے | آگ سے

وَخَلَقْتَهُۥ مِن طِينٍ (١٢) قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ
اور تو نے پیدا کیا اس کو | سے | مٹی (سے) | ۷:۱۲ | فرمایا | پس اتر جا | اس سے | تو نہیں | ہے | تیرے لئے | یہ کہ | تو تکبر کرے

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ (١٣) قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ
اس میں | پس نکل جا | بیشک تو | سے | ذلیل ہونے والوں میں سے ہے | ۷:۱۳ | وہ بولا | مہلت دے دے مجھ کو | تک | اس دن تک | لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

(١٤) قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ (١٥) قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ
۷:۱۴ | فرمایا | بیشک تو | سے | مہلت دیئے جانے والوں میں (سے) ہے | ۷:۱۵ | وہ بولا | پس بوجہ اس کے جو | تو نے گمراہ کیا مجھ کو | البتہ میں ضرور بیٹھوں گا | ان کے لئے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (١٦) ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
تیرے راستے پر | جو سیدھا ہے | ۷:۱۶ | پھر | البتہ میں ضرور آؤں گا ان کے پاس | سے | درمیان | ان کے دونوں ہاتھوں (ان کے آگے سے) | سے | اور ان کے پیچھے سے

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (١٧) قَالَ
اور سے | ان کی دائیں جانب سے | اور سے | ان کی بائیں جانب سے | اور نہ | تو پائے گا | ان میں سے اکثر کو | شکر کرنے والے | ۷:۱۷ | فرمایا

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ
نکل جا | اس میں سے | مذمت کیا ہوا | رحمت سے دور کیا ہوا | البتہ جو بھی | پیروی کرے گا تیری | ان میں سے | البتہ میں ضرور بھردوں گا | جہنم | تم سے

أَجْمَعِينَ (١٨) وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ
سب سے | ۷:۱۸ | اور اے آدم | رہو | تم | اور تمہاری بیوی | جنت میں | پس دونوں کھاؤ | سے | جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (١٩) فَوَسْوَسَ
تم دونوں چاہو | اور نہ | تم دونوں قریب جانا | اس | درخت کے | پس تم ہوجاؤ گے | سے | ظالموں میں سے | ۷:۱۹ | پس وسوسہ ڈالا

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْآتِهِمَا وَقَالَ
ان دونوں کے لئے | شیطان نے | تاکہ کھول دے | ان کے لئے | جو | چھپایا گیا تھا | ان دونوں سے | کی | ان دونوں کی شرم گاہیں | اور اس نے کہا

مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ
نہیں | روکا تم دونوں کو | تمہارے رب نے | سے | اس | درخت (سے) | الا | یہ کہ | تم دونوں ہوجاؤ گے | دو فرشتے

أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (٢٠) وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ (٢١)
یا | تم دونوں ہوجاؤ گے | سے | ہمیشہ رہنے والوں میں سے | ۷:۲۰ | اور اس نے قسمیں کھائیں ان دونوں سے | بیشک میں | تم دونوں کے لئے | البتہ سے | خیر خواہوں میں (سے) ہوں | ۷:۲۱

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا
پس کھینچ لیا اس نے دونوں کو | دھوکے کے ساتھ | پھر جب | دونوں نے چکھا | اس درخت کو | ظاہر ہوگئیں ان دونوں کے لئے | ان کی شرمگاہیں | اور لگے وہ دونوں

يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن
چپکاتے تھے | اپنے اوپر | سے | پتوں میں (سے) | جنت کے | اور پکارا ان دونوں کو | ان کے رب نے | کیا نہیں | میں نے روکا تھا تم دونوں کو | سے

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٢)
اس | درخت سے | اور کیا میں نے نہیں کہا تھا | تم دونوں کو | کہ بیشک | شیطان | تم دونوں کے لئے | دشمن ہے | کھلا | ۷:۲۲

۱۲. حق تعالیٰ نے فرمایا تو سجدہ نہیں کرتا تو تجھ کو اس سے کونسا امر مانع ہے، جب کہ میں تم کو حکم دے چکا ہوں کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو آپ نے خاک سے پیدا کیا۔

۱۳. حق تعالیٰ نے فرمایا تو آسمان سے اتر، تجھ کو کوئی حق حاصل نہیں کہ تو آسمان میں رہ کر تکبر کرے سو نکل بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

۱۴. اس نے کہا مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔

۱۵. اللہ تعالیٰ نے فرمایا تجھ کو مہلت دی گئی۔

۱۶. اس نے کہا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے، میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کے لئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

۱۷. پھر ان پر حملہ کروں گا ان کے آگے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کی داہنی جانب سے بھی اور ان کی بائیں جانب سے بھی، اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے۔

۱۸. اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا جو شخص ان میں تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۱۹. اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ، ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

۲۰. پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں دونوں کے روبرو بےپردہ کردے اور کہنے لگے کہ تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے اور کسی سبب سے منع نہیں فرمایا مگر محض اس وجہ سے کہ تم دونوں کہیں فرشتے ہو جاؤ یا کہیں ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۲۱. اور ان دونوں کے رو برو قسم کھا لی کہ یقین جانیے میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

۲۲. سو ان دونوں کو فریب کے نیچے لے آیا پس ان دونوں نے جب درخت کو چکھا دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے روبرو بےپردہ ہوگئیں اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے، اور ان کے رب نے ان کو پکارا کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کر چکا تھا اور یہ نہ کہہ چکا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ تو بخشے گا ہم کو اور (نہ) رحم کرے گا ہم پر البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے

مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ

سے نقصان اٹھانے والوں میں ۷:۲۳ فرمایا اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے لئے دشمن ہیں اور تمہارے لئے

فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا

میں زمین (میں) جائے قرار ہے اور اسباب ہیں تک ایک وقت (تک) ۷:۲۴ فرمایا اسی میں تم جیو گے اور اسی میں

تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ

تم مرو گے اور اسی میں سے تم سب نکالے جاؤ گے ۷:۲۵ اے بنی آدم تحقیق نازل کیا ہم نے تم پر

لِبَاسًا يُوَٰرِى سَوْءَٰتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ ٱلتَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

لباس کو جو چھپاتا ہے تمہارے قابل شرم حصوں کو ارائش کے طور پر اور لباس تقویٰ کا یہ بہتر ہے

ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

یہ سے نشانیوں میں سے ہے اللہ کی شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں ۷:۲۶ اے بنی آدم نہ ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تم کو

ٱلشَّيْطَٰنُ كَمَآ أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا

شیطان جیسا کہ اس نے نکلوا دیا تمہارے والدین کو سے جنت سے اتروا دیا ان دونوں سے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَآ ۗ إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ

ان دونوں کا لباس تاکہ وہ انہیں دکھائے ان کے قابل شرم حصے بیشک وہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کا گروہ سے

حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

جہاں (اس طرح سے) نہیں تم دیکھتے ان کو بیشک ہم نے بنایا ہم نے شیاطین کو سرپرست ان لوگوں کا نہیں جو ایمان (نہیں) رکھتے

﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا۟ فَٰحِشَةً قَالُوا۟ وَجَدْنَا عَلَيْهَآ ءَابَآءَنَا وَٱللَّهُ أَمَرَنَا

۷:۲۷ اور جب وہ کرتے ہیں کوئی بے حیائی کا کام کہتے ہیں پایا ہم نے اس پر اپنے آباؤ اجداد کو اور اللہ نے حکم دیا ہم کو

بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اس کا کہہ دیجئے بیشک اللہ تعالیٰ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا کیا تم کہتے ہو پر اللہ پر وہ جو نہیں تم جانتے

﴿٢٨﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّى بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا۟ وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

۷:۲۸ کہہ دیجئے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا اور قائم کرو اپنے چہروں کو نزدیک ہر مسجد کے

وَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

اور پکارو اس کو خالص کرتے ہوئے اس کے دین کو جیسا کہ اس نے پہلی مرتبہ بنایا تم کو تم لوٹو گے ۷:۲۹

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلضَّلَٰلَةُ ۗ إِنَّهُمُ ٱتَّخَذُوا۟

ایک گروہ کو اس نے ہدایت دی اور ایک گروہ کو چسپاں ہوگئی ان پر گمراہی بیشک انہوں نے بنالیا

ٱلشَّيَٰطِينَ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

شیطان کو سرپرست کے سوا اللہ کے اور وہ سمجھتے ہیں بیشک وہ ہدایت پانے والے ہیں ۷:۳۰

۲۳. دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنے ساتھ بڑا ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۲۴. حق تعالٰی نے فرمایا کہ ایسی حالت میں (نیچے) اتر جاؤ کہ تم باہم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے واسطے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور نفع حاصل کرنا ہے ایک وقت تک۔

۲۵. فرمایا تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر نکالے جاؤ گے

۲۶. اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو تمہاری شرم گاہوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے، اور تقوےٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر، یہ اللہ تعالٰی کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

۲۷. اے اولاد آدم! شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کر دیا ایسی حالت میں ان کا لباس بھی اتروا دیا تاکہ وہ ان کو ان کی شرم گاہیں دکھائے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو، ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۲۸. اور وہ لوگ جب کوئی فحش کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی بتلایا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالٰی فاش بات کی تعلیم نہیں دیتا کیا اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی تم سند نہیں رکھتے۔

۲۹. آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کا اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ تعالٰی کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خالص اللہ ہی کے واسطے رکھو تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم لوٹوگے۔

۳۰. بعض لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی ہے اور بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنا لیا اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ راست پر ہیں۔

١/٤ الحزب ١٦

۞ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٖ وَكُلُواْ وَٱشۡرَبُواْ
اے بنی آدم پکڑو اپنی زینت کو نزدیک ہر مسجد کے اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسۡرِفُوٓاْۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ ٣١ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِينَةَ ٱللَّهِ
اور نہ تم حد سے بڑھو کیونکہ نہیں وہ پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ۷:۳۱ کہہ دیجئے کس نے حرام کی زینت اللہ کی

ٱلَّتِيٓ أَخۡرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَٱلطَّيِّبَٰتِ مِنَ ٱلرِّزۡقِۚ قُلۡ هِيَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ
وہ جو اس نے نکالی اپنے بندوں کے لئے اور پاکیزہ چیزیں سے رزق میں کہہ دیجئے وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے

فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا خَالِصَةٗ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلۡأٓيَٰتِ
میں زندگی میں دنیا کی خالص ہوگی دن قیامت کے اسی طرح ہم تفصیلا بیان کرتے ہیں آیات

لِقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ ٣٢ قُلۡ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ ٱلۡفَوَٰحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا
اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہو ۷:۳۲ کہہ دیجئے بیشک حرام کیا میرے رب نے فواحش کو جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو

بَطَنَ وَٱلۡإِثۡمَ وَٱلۡبَغۡيَ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَأَن تُشۡرِكُواْ بِٱللَّهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ
چھپا ہوا ہو اور گناہ کو اور زیادتی کو نا حق اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ جو نہیں اس نے اتاری

بِهِۦ سُلۡطَٰنٗا وَأَن تَقُولُواْ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعۡلَمُونَ ٣٣ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
اس کے ساتھ کوئی دلیل اور یہ کہ تم کہو پر اللہ (پر) وہ جو نہیں تم جانتے ۷:۳۳ اور ہر کے لئے امت (کے لئے)

أَجَلٞۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَـٔۡخِرُونَ سَاعَةٗ وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ
وقت معین ہے پھر جب آجاتی ہے ان کی مقرر مدت نہ وہ دیر کرسکتے ہیں ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں

٣٤ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ إِمَّا يَأۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ يَقُصُّونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِي فَمَنِ
۷:۳۴ اے بنی آدم اگر آئیں تمہارے پاس کچھ رسول تم میں سے جو بیان کرتے ہوں تم پر میری آیات تو جو کوئی

ٱتَّقَىٰ وَأَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ٣٥ وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ
تقویٰ اختیار کرے اور اصلاح کرے تو نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۷:۳۵ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا

بِـَٔايَٰتِنَا وَٱسۡتَكۡبَرُواْ عَنۡهَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا
ہماری آیات کو اور تکبر کیا ان سے یہی لوگ والے ہیں آگ وہ اس میں

خَٰلِدُونَ ٣٦ فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوۡ كَذَّبَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں ۷:۳۶ تو کون زیادہ بڑا ظالم ہے اس سے جو گھڑ لے پر اللہ کے جھوٹ یا وہ جھٹلائے

بِـَٔايَٰتِهِۦٓۚ أُوْلَٰٓئِكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيبُهُم مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتۡهُمۡ
اس کی آیات کو یہی لوگ پہنچے گا ان کو ان کا حصہ سے کتاب میں (سے) یہاں تک کہ جب آجائیں گے ان کے پاس

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ قَالُوٓاْ أَيۡنَ مَا كُنتُمۡ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِۖ
ہمارے فرشتے جو فوت کریں گے ان کو وہ کہیں گے کہاں ہیں جن کو تھے تو تم پکارتے کے سوا اللہ کے

قَالُواْ ضَلُّواْ عَنَّا وَشَهِدُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ أَنَّهُمۡ كَانُواْ كَٰفِرِينَ ٣٧
وہ کہیں گے گم ہوگئے ہم سے اور وہ گواہی دیں گے کے خلاف اپنے نفسوں کہ بیشک وہ وہ تھے کافر ۷:۳۷

۳۱. اے اولاد آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت پر اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو۔ بیشک اللہ تعالی حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۳۲. آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے ہوئے اسباب زینت کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے ؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز خالص ہونگی اہل ایمان کے لئے ، دینوی زندگی میں مومنوں کے بھی ہیں۔ ہم اس طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

۳۳. آپ فرما دیجئے کہ البتہ میرے رب نے صرف حرام کیا ہے ان تمام فحش باتوں کو جو اعلانیہ ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ہر گناہ کی بات کو ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس بات کو تم لوگ اللہ کے ذمے ایسی بات نہ لگا دو جس کو تم جانتے نہیں۔

۳۴. ہر گروہ کے لئے ایک میعاد معین ہے ، سو جس وقت انکی میعاد معین آجائے گی اس ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

۳۵. اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس پیغمبر آئیں جو تم میں ہی سے ہوں جو میرے احکام تم سے بیان کریں تو جو شخص تقوی اختیار کرے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

۳۶. اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھٹلائیں اور ان سے تکبر کریں وہ لوگ دوزخ والے ہونگے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۷. سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتائے ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ کتاب سے ہے وہ ان کو مل جائے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے کہ وہ سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کریں گے۔

قَالَ ٱدۡخُلُوا۟ فِىٓ أُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِكُم مِّنَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ
اللہ تعالیٰ فرمائے گا | داخل ہوجاؤ | میں | گروہوں | تحقیق | گزر گئے | سے | تم (سے) پہلے | سے | جنوں میں سے | اور انسانوں میں سے

فِى ٱلنَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتۡ أُمَّةٌ لَّعَنَتۡ أُخۡتَهَا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا ٱدَّارَكُوا۟
میں | آگ میں | جب کبھی | داخل ہوگی | کوئی جماعت | لعنت کرے گی | اپنی بہن کو | یہاں تک کہ | جب | وہ جمع ہوجائیں گے

فِيهَا جَمِيعًا قَالَتۡ أُخۡرَىٰهُمۡ لِأُولَىٰهُمۡ رَبَّنَا هَٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّونَا فَـَٔاتِهِمۡ
اس میں | سب | کہے گی | پچھلی ان کی | اپنی پہلی کے لئے | اے ہمارے رب | یہ ہیں وہ لوگ | جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو | پس دے ان کو

عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ ٱلنَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعۡلَمُونَ
عذاب | دوگنا | سے | آگ میں سے | وہ فرمائے گا | ہر ایک کے لئے | دو گنا ہے | لیکن | نہیں | تم نہیں جانتے

٣٨ وَقَالَتۡ أُولَىٰهُمۡ لِأُخۡرَىٰهُمۡ فَمَا كَانَ لَكُمۡ عَلَيۡنَا مِن فَضۡلٍ
7:38 | اور کہے گی | ان کی پہلی | ان کی پچھلی کو | پس نہ | تھا | تمہارے لئے | ہم پر | کوئی | فضل

فَذُوقُوا۟ ٱلۡعَذَابَ بِمَا كُنتُمۡ تَكۡسِبُونَ ٣٩ إِنَّ ٱلَّذِينَ
پس چکھو | عذاب | بوجہ اس کے جو | تھے تم | تم کمائی کرتے | 7:39 | بیشک | وہ لوگ

كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَٱسۡتَكۡبَرُوا۟ عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ أَبۡوَٰبُ ٱلسَّمَآءِ
جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور انہوں نے تکبر کیا | ان سے | نہیں | کھولے جائیں گے | ان کے لئے | دروازے | آسمان کے

وَلَا يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ ٱلۡجَمَلُ فِى سَمِّ ٱلۡخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ
اور نہ | وہ داخل ہوں گے | جنت میں | یہاں تک کہ | داخل ہوجائے | اونٹ | میں | ناکے میں | سوئی کے | اور اسی طرح

نَجۡزِى ٱلۡمُجۡرِمِينَ ٤٠ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوۡقِهِمۡ غَوَاشٍ ۚ
ہم جزا دیتے ہیں | مجرموں کو | 7:40 | ان کے لئے | سے | جہنم میں | بچھونا ہے | اور سے | ان کے اوپر سے | اوڑھنا

وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلظَّٰلِمِينَ ٤١ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ
اور اسی طرح | ہم جزا دیں گے | ظالموں کو | 7:41 | اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے

لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ ۖ هُمۡ
نہیں | ہم تکلیف دیتے | کسی جان کو | مگر | اس کی وسعت کے مطابق | یہی لوگ | اہل ہیں | جنت کے | وہ

فِيهَا خَٰلِدُونَ ٤٢ وَنَزَعۡنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِى
اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | 7:42 | اور ہم نکال لیں گے | جو | میں | ان کے سینوں میں ہے | سے | حسد میں سے | بہتی ہوں گی

مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ ۖ وَقَالُوا۟ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى هَدَىٰنَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا
سے | ان کے نیچے (سے) | نہریں | اور وہ کہیں گے | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | وہ ذات | جس نے راہ نمائی کی ہماری | اس کے لئے | اور نہ | تھے ہم

لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَآ أَنۡ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ ۖ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلۡحَقِّ ۖ
کہ ہم ہدایت پاتے | اگر نہ | کہ | ہدایت دیتا ہم کو | اللہ | البتہ تحقیق | آئے | رسولوں نے | ہمارے رب کے | حق سے

وَنُودُوٓا۟ أَن تِلۡكُمُ ٱلۡجَنَّةُ أُورِثۡتُمُوهَا بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ٤٣
اور وہ پکارے جائیں گے | کہ | وہ ہے | جنت | تم وارث بنائے گئے ہو اس کے | بوجہ اس کے | جو تھے تم | تم عمل کرتے | 7:43

۳۸. اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جو فرقے تم سے پہلے گزر چکے ہیں جنات میں سے بھی اور آدمیوں میں سے بھی ان کے ساتھ تم بھی دوزخ میں جاؤ۔ جس وقت بھی کوئی جماعت داخل ہوگی اپنی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب اس میں سب جمع ہوجائیں گے، تو پچھلے لوگ پہلے لوگوں کی نسبت کہیں گے کہ ہمارے پروردگار ہم کو ان لوگوں نے گمراہ کیا تھا سو ان کو دوزخ کا عذاب دوگنا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ سب ہی کا دوگنا ہے لیکن تم کو خبر نہیں۔

۳۹. اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھر تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں سو تم بھی اپنی کمائی کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو۔

۴۰. جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے، اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جائے، اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

۴۱. ان کے لئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا، اور ہم ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

۴۲. اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کسی کا مکلف نہیں بناتے، وہی لوگ جنت والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴۳. جو کچھ ان کے دلوں میں (کینہ) تھا ہم اس کو دور کر دیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔ اور وہ لوگ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالیٰ ہم کو نہ پہنچاتا، ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے۔ اور ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ اس جنت کے تم وارث بنائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے۔

وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
اور پکاریں گے | والے | جنت | والوں کو | آگ | کہ | تحقیق | پایا ہم نے | جو | وعدہ کیا تھا ہم سے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا۟ نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ
ہمارے رب نے | سچا | تو کیا | پایا تم نے | جو | وعدہ کیا تھا | تمہارے رب نے | سچا | وہ کہیں گے | ہاں | تو پکارے گا

مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾ ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن
ایک پکارنے والا | ان کے درمیان | کہ | لعنت | اللہ کی | پر | ظالموں (پر) | ۷:۴۴ | وہ لوگ | جو روکتے تھے | سے

سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ كَٰفِرُونَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا
راستے | اللہ کے | اور تلاش کرتے تھے اس کا | ٹیڑھا پن | اور وہ | آخرت کے | انکاری تھے | ۷:۴۵ | اور ان دونوں کے درمیان

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى ٱلْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّۢا بِسِيمَىٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا۟
ایک آڑ ہوگی | اور پر | اعراف (پر) | کچھ لوگ ہوں گے | وہ پہچانتے ہوں گے | ہر ایک کو | ان کے چہرے سے | اور وہ پکاریں گے

أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ أَن سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾
والوں کو | جنت | کہ | سلام ہو | تم پر | نہیں | وہ داخل ہوئے ہوں گے اس میں | اور وہ | امید رکھتے ہوں گے | ۷:۴۶

۲/٤ الحزب ۱٦

۞ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَٰرُهُمْ تِلْقَآءَ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ قَالُوا۟ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
اور جب | پھیری جائیں گی | ان کی نگاہیں | طرف | والوں کے | دوزخ | وہ کہیں گے | اے ہمارے رب | نہ | بناؤ ہم کو

مَعَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم
ساتھ | قوم کے | ظالم (قوم کے ساتھ) | ۷:۴۷ | اور پکاریں گے | والے | اعراف (والے) | کچھ لوگوں کو | جن کو وہ پہچانتے ہوں گے

بِسِيمَىٰهُمْ قَالُوا۟ مَآ أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾
ان کی علامات سے | وہ کہیں گے | نہ | کام آیا | تم کو | جتھا تمہارا | اور جو کچھ | تھے تم | تم تکبر کرتے | ۷:۴۸

أَهَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ ٱللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ٱدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ
کیا یہی ہیں | وہ لوگ | قسم کھائی تم نے | نہیں پہنچائے گا ان کو | اللہ | رحمت | داخل ہوجاؤ | جنت میں

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَىٰٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ أَصْحَٰبَ
نہیں | کوئی خوف | تم پر | اور نہ | تم | غمگین ہوں گے | ۷:۴۹ | اور پکاریں گے | والے | دوزخ | والوں کو

ٱلْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا۟ عَلَيْنَا مِنَ ٱلْمَآءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ ۚ قَالُوٓا۟
جنت (والوں کو) | یہ کہ | ڈالو | ہم پر | سے | پانی | یا | اس میں سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ نے | وہ کہیں گے

إِنَّ ٱللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ دِينَهُمْ لَهْوًا
بیشک | اللہ تعالیٰ | حرام کردیا | پر | کافروں (پر) | ۷:۵۰ | وہ لوگ | جنہوں نے بنالیا | اپنے دین کو | لہو

وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا ۚ فَٱلْيَوْمَ نَنسَىٰهُمْ كَمَا نَسُوا۟
اور کھیل | اور دھوکے میں ڈالے رکھا ان کو | زندگی نے | دنیا کی | تو آج | ہم بھلادیں گے ان کو | جیسا کہ | وہ بھول گئے تھے

لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
ملاقات کو | اپنے اس دن کی | اس | اور جو | تھے وہ | ہماری آیات کا | انکار کرتے | ۷:۵۱

٤٤. اور اہل جنت اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے اس کو واقعہ کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو واقعہ کے مطابق پایا؟ وہ کہیں گے ہاں پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ان ظالموں پر۔

٤٥. جو اللہ کی راہ سے روگردانی کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

٤٦. اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہونگے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے السلامُ علیکم! ابھی یہ اہل اعراف (دوزخ اور جنت کے درمیان) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہونگے اور اس کے امیدوار ہونگے۔

٤٧. جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف پھریں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب! ہم کو ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔

٤٨. اور اہل اعراف بہت سے آدمیوں کو جن کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

٤٩. کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نہ کرے گا ان کو یوں حکم ہوگا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم مغموم ہو گے۔

٥٠. اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں چیزوں کی کافروں کے لئے بندش (حرام) کر دی ہے۔

٥١. جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو لہو و لعب بنا رکھا تھا اور جن کو دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو ہم (بھی) آج کے روز ان کا نام بھول جائیں گے جیسا کہ وہ اس دن بھول گئے اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنَٰهُم بِكِتَٰبٍ فَصَّلْنَٰهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً
اور البتہ تحقیق | لائے ہم ان کے پاس | ایک کتاب | کھول کر بیان کیا ہم نے اس کو | پر | علم کی بنا پر | جو ہدایت ہے | اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُۥ ۚ يَوْمَ يَأْتِى تَأْوِيلُهُۥ
اس قوم کے لئے | جو ایمان رکھتی ہو | ۷:۵۲ | نہیں | وہ انتظار کرتے | مگر | اس کے انجام کا | جس دن | آئے گا | انجام اس کا

يَقُولُ ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ
کہیں گے | وہ لوگ | وہ بھول گئے تھے اس کو | اس سے پہلے | آئے تھے | رسول | ہمارے رب کے | حق سے

فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا۟ لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ ٱلَّذِى
پس کیا | ہمارے لئے | کوئی | سفارشی ہیں | کہ وہ سفارش کریں | ہمارے لئے | یا | ہم لوٹائے جائیں | پھر ہم عمل کریں | سوائے | اس کے

كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟
جو تھے ہم | ہم عمل کرتے | تحقیق | انہوں نے خسارے میں ڈالا | اپنے نفسوں کو | اور کھوگئے | ان سے | جو | تھے وہ

يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ
وہ گھڑتے | ۷:۵۳ | بیشک | رب تمہارا | اللہ ہے | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ يُغْشِى ٱلَّيْلَ ٱلنَّهَارَ
میں | چھ | دنوں | پھر | مستوی ہوا | پر | عرش پر | ڈھانپ دیتا ہے | رات سے | دن کو

يَطْلُبُهُۥ حَثِيثًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتٍۭ
پا لیتی ہے اس کو | جلدی جلدی | اور سورج کو | اور چاند کو | اور ستاروں کو | جو مسخر کئے ہوتے ہیں

بِأَمْرِهِۦٓ ۗ أَلَا لَهُ ٱلْخَلْقُ وَٱلْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٥٤﴾
اس کے حکم سے | خبردار | اسی کے لئے ہے | پیدا کرنا (سب طرح کا) | اور حکم (کرنا) | بہت بابرکت ہے | اللہ | جو رب ہے | تمام جہانوں کا | ۷:۵۴

ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾
پکارو | اپنے رب کو | عاجزی سے | اور چپکے چپکے | بیشک وہ | نہیں | محبت رکھتا | حد سے بڑھنے والوں سے | ۷:۵۵

وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا وَٱدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ
اور نہ | تم فساد کرو | میں | زمین | کے بعد | اس کی اصلاح (کے بعد) | اور پکارو اس کو | خوف کے ساتھ | اور امید کے ساتھ

إِنَّ رَحْمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى يُرْسِلُ
بیشک | رحمت | اللہ کی | قریب ہے | کے | احسان کرنے والوں | ۷:۵۶ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جو بھیجتا ہے

ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا
ہواؤں کو | خوش خبری بنا کر | درمیان | آگے | اپنی رحمت کے | یہاں تک کہ | جب | اٹھالیتی ہیں | بادل | بوجھل

سُقْنَٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ ٱلْمَآءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ مِن كُلِّ
ہم بھیج دیتے ہیں اس کو | زمین کی طرف | مردہ (زمین) کی طرف | پس ہم اتارتے ہیں | ساتھ اس کے | پانی کو | پس ہم نکالتے ہیں | اس سے | کے | ہر طرح کے

ٱلثَّمَرَٰتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ ٱلْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾
پھلوں میں سے | اسی طرح | ہم نکالیں گے | مردوں کو | تاکہ تم | تم نصیحت پکڑو | ۷:۵۷

۵۲. اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت واضح کر کے بیان کر دیا وہ ذریعہ ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں۔

۵۳. ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا اخیر نتیجہ پہنچ آئے گا اس روز وہ لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ ہماری سفارش کر دے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کے جو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں بیشک ان لوگوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال دیا اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے سب گم ہوگئیں۔

۵۴. بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر قائم ہوا وہ رات سے دن ایسے طور پر چھپا دیتا ہے کہ وہ رات اس دن کو جلدی سے آ لیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۵۵. تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑ گڑا کے بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو نہ پسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

۵۶. اور دنیا میں اس کے بعد کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔

۵۷. اور وہ ایسا ہے کہ اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، یوں ہی ہم مردوں کو نکال کھڑا کریں گے تاکہ تم سمجھو۔

وَٱلْبَلَدُ ٱلطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُۥ بِإِذْنِ رَبِّهِۦ ۖ وَٱلَّذِى خَبُثَ لَا يَخْرُجُ
اور زمین | جو پاکیزہ (ہوتی) ہے | نکلتی ہے | اس کی نباتات | کے اذن سے | اس کے رب | اور جو | خراب ہوتی ہے | نہیں | نکلتی ہے

إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْـَٔايَٰتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ٥٨
مگر بے فائدہ چیزیں | اسی طرح | ہم پھیر پھیر کے لاتے ہیں | نشانیاں | ان لوگوں کے لئے | جو شکر ادا کرتے ہیں | ٧:٥٨

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم
البتہ | بھیجا ہم نے | نوح کو | طرف | اس کی قوم کی | تو اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ٥٩
کوئی | الٰہ | اس کے سوا | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن کے | بڑے (دن کے) | ٧:٥٩

قَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِهِۦٓ إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ٦٠ قَالَ يَٰقَوْمِ
کہا | سرداروں نے | سے | اس کی قوم میں | بیشک ہم | البتہ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | میں | گمراہی | کھلی | ٧:٦٠ | اس نے کہا | اے میری قوم

لَيْسَ بِى ضَلَٰلَةٌ وَلَٰكِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ٦١
نہیں ہے | میرے ساتھ | کوئی گمراہی | لیکن میں | رسول ہوں | سے | رب | جہانوں کے | ٧:٦١

أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّى وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ ٱللَّهِ
میں پہنچاتا ہوں تم کو | پیغامات | اپنے رب کے | اور میں خیر خواہی کرتا ہوں | تمہارے لئے | اور میں جانتا ہوں | سے | اللہ کی طرف (سے)

مَا لَا تَعْلَمُونَ ٦٢ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ
جو | نہیں | تم جانتے | ٧:٦٢ | کیا بھلا تعجب ہوا تم کو | کہ | آئی تمہارے پاس | ایک نصیحت | سے | تمہارے رب کی طرف (سے)

عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا۟ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
پر | ایک شخص (پر) | تمہی میں سے | تاکہ وہ خبر دار کرے تم کو | اور تاکہ تم پرہیزگار ہوجاؤ | اور تاکہ تم | تم رحم کئے جاؤ

٦٣ فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ فِى ٱلْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا ٱلَّذِينَ
٧:٦٣ | تو انہوں نے جھٹلایا اس کو | تو ہم نے نجات دی اس کو | اور ان لوگوں کو | جو اس کے ساتھ تھے | میں | کشتی (میں) | اور غرق کردیا ہم نے | ان لوگوں کو

٣/٤ الحزب ١٦

كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا عَمِينَ ٦٤ * وَإِلَىٰ
جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | بیشک وہ | تھے | لوگ | اندھے | ٧:٦٤ | اور طرف

عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
عاد کے | ان کے بھائی | ہود کو | اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | الٰہ

غَيْرُهُۥٓ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٦٥ قَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦٓ
اس کے سوا | کیا بھلا نہیں | تم تقویٰ اختیار کرو گے | ٧:٦٥ | کہا | سرداروں نے | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | سے | اس کی قوم میں (سے)

إِنَّا لَنَرَىٰكَ فِى سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ٦٦
بیشک ہم | البتہ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | میں | حماقت (میں) | اور بیشک ہم | البتہ ہم گمان کرتے ہیں تجھ کو | سے | جھوٹوں میں (سے) | ٧:٦٦

قَالَ يَٰقَوْمِ لَيْسَ بِى سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ٦٧
اس نے کہا | اے میری قوم | نہیں ہے | مجھے | کوئی حماقت | لیکن میں تو | پیغمبر ہوں | سے | رب | العالمین کی طرف (سے) | ٧:٦٧

٥٨. اور جو ستھری سرزمین ہوتی ہے اس کی پیداوار تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے اور جو خراب ہے اس کی پیداوار بھی کم نکلتی ہے اس طرح ہم دلائل بھی طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں۔

٥٩. ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

٦٠. ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے کہا ہم تم کو صریح غلطی میں دیکھتے ہیں۔

٦١. انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! مجھ میں تو ذرا بھی گمراہی نہیں لیکن میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔

٦٢. تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں جن کی تم کو خبر نہیں۔

٦٣. اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آگئی تاکہ وہ شخص تم کو ڈرائے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

٦٤. سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے ہی رہے تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور ان کو جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔ بیشک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔

٦٥. اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں سو کیا تم نہیں ڈرتے۔

٦٦. ان کی قوم میں جو بڑے لوگ کافر تھے انہوں نے کہا ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

٦٧. انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم! مجھ میں ذرا بھی کم عقلی نہیں لیکن میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّى وَأَنَا۠ لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَن

میں پہنچاتا ہوں تم کو ۔ پیغامات ۔ اپنے رب کے ۔ اور میں ۔ تمہارے لئے ۔ خیر خواہ ہوں ۔ امانت دار ۔ ۷:۶۸ ۔ کیا بھلا تعجب ہوا تم کو ۔ کہ

جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ

آئی تمہارے پاس ۔ ایک نصیحت ۔ سے ۔ تمہارے رب کی طرف (سے) ۔ پر ۔ ایک شخص (پر) ۔ تم میں سے ۔ تاکہ وہ خبردار کرے تم کو

وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ

اور یاد کرو ۔ جب ۔ اس نے بنایا تم کو ۔ جانشین ۔ کے ۔ بعد ۔ قوم ۔ نوح کے ۔ اور زیادہ دی تم کو

فِى ٱلْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۖ فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

میں ۔ ساخت میں ۔ فراخی ۔ پس یاد کرو ۔ نعمتوں کو ۔ اللہ کی ۔ تاکہ تم ۔ فلاح پا جاؤ

قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ ٱللَّهَ وَحْدَهُۥ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

۷:۶۹ ۔ انہوں نے کہا ۔ کیا تو آیا ہے ہمارے پاس ۔ کہ ہم عبادت کریں ۔ اللہ کی ۔ صرف اسی ایک کی ۔ اور ہم چھوڑ دیں ۔ ان کو جو ۔ تھے ۔ عبادت کرتے

ءَابَآؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾

ہمارے آباؤ اجداد ۔ پس لے آ ہمارے پاس ۔ ساتھ اس کے جو ۔ تو دھمکی دیتا ہے ہم کو ۔ اگر ۔ ہے تو ۔ سے ۔ سچوں میں (سے) ۔ ۷:۷۰

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ

اس نے کہا ۔ تحقیق ۔ پڑچکی ۔ تم پر ۔ سے ۔ تمہارے رب کی طرف (سے) ۔ عذاب ۔ اور غضب

أَتُجَٰدِلُونَنِى فِىٓ أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ۔ میں ۔ چند ناموں کے بارے (میں) ۔ تم نے نام رکھ لیا ان کا ۔ تم نے ۔ اور تمہارے باپ دادا نے

مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ

نہیں ۔ اتاری ۔ اللہ نے ۔ ساتھ ان کے ۔ کوئی ۔ دلیل ۔ پس انتظار کرو ۔ بیشک میں ۔ تمہارے ساتھ ۔ سے

ٱلْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

انتظار کرنے والوں میں (سے) ہوں ۔ ۷:۷۱ ۔ پس نجات دے دی ہم نے اس کو ۔ اور ان لوگوں کو ۔ جو اس کے ساتھ تھے ۔ رحمت کے ساتھ ۔ اپنی

وَقَطَعْنَا دَابِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا۟ مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

اور کاٹ دی ہم نے ۔ جڑ ۔ ان لوگوں کی ۔ جنہوں نے جھٹلایا ۔ ہماری آیات کو ۔ اور نہ ۔ تھے وہ ۔ ایمان لانے والے

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ

۷:۷۲ ۔ اور طرف ۔ ثمود کے ۔ ان کے بھائی ۔ صالح (کو بھیجا) ۔ اس نے کہا ۔ اے میری قوم ۔ عبادت کرو ۔ اللہ کی

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ

نہیں ۔ تمہارے لئے ۔ سے ۔ کوئی الٰہ ۔ اس کے علاوہ ۔ تحقیق ۔ آگئی تمہارے پاس ۔ کھلی دلیل ۔ سے ۔ تمہارے رب کی طرف سے

هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ

یہ ۔ اونٹنی ہے ۔ اللہ کی ۔ تمہارے لئے ۔ ایک نشانی ۔ پس چھوڑ دو اس کو ۔ چرتی رہے ۔ میں ۔ زمین میں

ٱللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

اللہ کی ۔ اور نہ ۔ تم چھونا اس کو ۔ ساتھ برائی کے ۔ ورنہ پکڑ لے گا تم کو ۔ عذاب ۔ دردناک ۔ ۷:۷۳

۶۸. تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

۶۹. اور کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے شخص کی معرفت جو تمہاری ہی جنس کا ہے کوئی نصیحت کی بات آ گئی تاکہ وہ شخص تم کو ڈرائے اور تم یہ حالت یاد کرو کہ اللہ نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا، سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کو فلاح ہو۔

۷۰. انہوں نے کہا کہ کیا ہمارے پاس اس واسطے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جس کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں، پس ہم کو جس عذاب کی دھمکی دیتے ہو اس کو ہمارے پاس منگوا دو اگر تم سچے ہو۔

۷۱. انہوں نے فرمایا کہ اب تم پر اللہ کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے باب میں جھگڑتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لیا ہے؟ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔ سو تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

۷۲. غرض ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے۔

۷۳. اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسکو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کہ کہیں تم کو دردناک عذاب آ پکڑے۔

وَٱذۡكُرُوٓاْ إِذۡ جَعَلَكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعۡدِ عَادٖ وَبَوَّأَكُمۡ
اور یاد کرو جب اس نے بنایا تم کو جانشین سے بعد عاد کے اور ٹھکانہ دیا تم کو

فِي ٱلۡأَرۡضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورٗا وَتَنۡحِتُونَ
میں زمین (میں) تم بناتے ہو میں اس کے میدانوں میں محلات اور تم تراشتے ہو

ٱلۡجِبَالَ بُيُوتٗاۖ فَٱذۡكُرُوٓاْ ءَالَآءَ ٱللَّهِ وَلَا تَعۡثَوۡاْ فِي
پہاڑوں کو گھروں میں پس یاد کرو نعمتوں کو اللہ کی اور نہ تم فساد پھیلاؤ میں

ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ ٧٤ قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُواْ مِن
زمین (میں) فساد کرنے والے بن کر ٧:٧٤ کہا سرداروں نے ان لوگوں کے جنہوں نے تکبر کیا سے

قَوۡمِهِۦ لِلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ لِمَنۡ ءَامَنَ مِنۡهُمۡ أَتَعۡلَمُونَ
اس کی قوم ان لوگوں کے لئے جو کمزور بنائے گئے تھے واسطے اس کے جو ایمان لائے ان میں سے کیا تم جانتے ہو

أَنَّ صَٰلِحٗا مُّرۡسَلٞ مِّن رَّبِّهِۦۚ قَالُوٓاْ إِنَّا بِمَآ أُرۡسِلَ بِهِۦ
بیشک صالح بھیجا ہوا ہے سے اپنے رب کی طرف سے انہوں نے کہا بیشک ہم جس چیز کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے اس کے ساتھ

مُؤۡمِنُونَ ٧٥ قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا بِٱلَّذِيٓ
ایمان لانے والے ہیں ٧:٧٥ کہا ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر کیا بیشک ہم ساتھ اس چیز کے جو

ءَامَنتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ٧٦ فَعَقَرُواْ ٱلنَّاقَةَ وَعَتَوۡاْ عَنۡ
تم ایمان لائے ہو اس کے ساتھ انکار کرنے والے کا ٧:٧٦ پس انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اونٹنی کی اور سرکشی کی سے

أَمۡرِ رَبِّهِمۡ وَقَالُواْ يَٰصَٰلِحُ ٱئۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ
حکم (سے) اپنے رب کے اور انہوں نے کہا اے صالح لا ہمارے پاس جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر ہے تو

مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٧٧ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ
سے رسولوں میں سے ٧:٧٧ پس پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہوگئے میں اپنے گھروں میں

جَٰثِمِينَ ٧٨ فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ
اوندھے منہ گرنے والے ٧:٧٨ پس منہ موڑ کر چلا گیا ان سے اور کہا اے میری قوم البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیا تم کو

رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ ٱلنَّٰصِحِينَ
پیغام اپنے رب کا اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری لیکن نہیں تم پسند کرتے خیر خواہوں کو

٧٩ وَلُوطًا إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِۦٓ أَتَأۡتُونَ ٱلۡفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم
٧:٧٩ اور لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے کیا تم آتے ہو بے حیائی کو نہیں سبقت کی تم پر

بِهَا مِنۡ أَحَدٖ مِّنَ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٨٠ إِنَّكُمۡ لَتَأۡتُونَ ٱلرِّجَالَ
اس بے حیائی سے کسی ایک نے سے جہان والوں میں سے ٧:٨٠ بیشک تم البتہ تم آتے ہو مردوں کے پاس

شَهۡوَةٗ مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ مُّسۡرِفُونَ ٨١
شہوت کے ساتھ کو چھوڑ کر عورتوں کو بلکہ تم لوگ ہو حد سے گزر جانے والے ٧:٨١

٧٤. تم یہ حالت یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانا دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر ان میں گھر بناتے ہو، سو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

٧٥. ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا ہے۔

٧٦. وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ تم جس بات پر یقین لائے ہوئے ہو ہم تو اس کے منکرین ہیں۔

٧٧. پس انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ اے صالح! جس کی آپ ہم کو دھمکی دیتے تھے اس کو منگوایئے اگر آپ پیغمبر ہیں۔

٧٨. پس ان کو زلزلہ نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے اوندھے پڑے رہ گئے۔

٧٩. اس وقت (صالح علیہ السلام) ان سے منہ موڑ کر چلے گئے اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تو تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

٨٠. اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے نہیں کیا۔

٨١. تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم تو حد ہی سے گزر گئے ہو

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوهُم مِّن
اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکال دو ان کو سے

قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ
اپنی بستی بیشک وہ لوگ ہیں جو پاکیزہ بنتے ہیں ۷:۸۲ پس نجات دی ہم نے اس کو

وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٨٣﴾ وَأَمْطَرْنَا
اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے تھی وہ سے پیچھے رہ جانے والوں میں سے ۷:۸۳ اور برسائی ہم نے

عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُجْرِمِينَ
ان پر بارش تو دیکھو کس طرح ہوا انجام مجرموں کا

﴿٨٤﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ
۷:۸۴ اور کی طرف مدین ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ قَدْ جَآءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ
نہیں تمہارے لئے کوئی الٰہ اس کے سوا تحقیق آچکی تمہارے پاس روشن دلیل سے تمہارے رب کی طرف سے

فَأَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَٱلْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ
پس پورا کرو ناپ کو اور تول کو اور نہ کم کر کے دو لوگوں کو

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا ۚ
ان کی چیزیں اور نہ تم فساد کرو میں زمین میں بعد اس کی اصلاح کے

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا
یہ بات بہتر ہے تمہارے لئے اگر ہو تم ایمان لانے والے ۷:۸۵ اور نہ

تَقْعُدُوا۟ بِكُلِّ صِرَٰطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن
تم بیٹھو ہر راستے پر تم ڈراتے ہو اور تم روکتے ہو سے

سَبِيلِ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَٱذْكُرُوٓا۟
راستے اللہ کے جو کوئی ایمان لایا ساتھ اس کے اور تم تلاش کرتے ہو اس میں ٹیڑھا پن اور یاد کرو

إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ
جب تھے تم تھوڑے تو اس نے بہت کردیا تم کو اور دیکھو کس طرح ہوا

عَٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ
انجام فساد کرنے والوں کو ۷:۸۶ اور اگر یہ ہے ایک گروہ تم میں سے

ءَامَنُوا۟ بِٱلَّذِىٓ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا۟ فَٱصْبِرُوا۟
جو ایمان لایا اس چیز پر جو میں بھیجا گیا ساتھ اس کے اور ایک گروہ نہیں ایمان لائے وہ پس صبر کرو

حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿٨٧﴾
یہاں تک کہ فیصلہ کردے اللہ ہمارے درمیان اور وہ بہتر ہے فیصلہ کرنے والوں میں ۷:۸۷

۸۲. اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا بجز اس کے آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

۸۳. سو ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا بجز ان کی بیوی کے کہ وہ ان ہی لوگوں میں رہی جو عذاب میں رہ گئے تھے

۸۴. اور ہم نے ان پر خاص طرح کا مینہ برسایا پس دیکھو تو سہی ان مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

۸۵. اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ اسلام) کو بھیجا، انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے پس تم ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور روئے زمین میں اس کے بعد اس کی درستی کر دی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے اگر تم تصدیق کرو۔

۸۶. اور تم ہر راستے پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کے راہ سے روکو اور اس میں کجی کی تلاش میں لگے رہو اور اس حالت کو یاد کرو جب تم کم تھے پھر اللہ نے تم کو زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا۔

۸۷. اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اس حکم پر جس کو دے کر مجھ کو بھیجا گیا ایمان لے آئے ہیں اور کچھ ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ! یہاں تک کہ ہمارے درمیان اللہ فیصلہ کئے دیتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔